بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۲۹۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم بدھ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۸/۳۳	۱۶ ذوالحجہ ۱۳۹۹ھ، ۷ نبوت ۱۳۵۸ہش، ۷ نومبر ۱۹۷۹ء	نمبر ۲۵۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برطانیہ میں پانچ مساجد کی تعمیر کیلئے مالی قربانی کی سکیم پورے زور و شور سے شروع کر دی گئی

مسجد فضل لندن میں عید الاضحیٰ کے خطبہ میں شیخ مبارک احمد صاحب کی طرف سے سکیم کی وضاحت

چھٹی کا دن نہ ہونے کے باوجود عید کے مبارک موقع پر مسجد فضل میں بھاری تعداد میں احباب کا اجتماع

لندن ۔ جماعتِ احمدیہ لندن نے برطانیہ میں مزید پانچ مساجد اور مراکزِ احمدیت قائم کرنے کی مہم پورے زور و شور سے شروع کر دی ہے۔ اِس سلسلہ میں برطانیہ کے مشنری انچارج مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے عید الاضحیٰ کے خطبہ میں احبابِ برطانیہ کو ایک تفصیلی سکیم سے روشناس کرایا۔

برطانیہ کے احمدی احباب نے عید الاضحیٰ کا اسلامی تہوار نہایت عقیدت و احترام اور جوش و خروش کے ساتھ ۳۱؍ اکتوبر ۱۹۷۹ء کو مسجد فضل لندن میں منایا۔ برطانیہ سے مبلغِ اسلام مکرم منیر الدین صاحب شمس نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ چھٹی کا دن نہ ہونے کے باوجود نمازِ عید میں احباب کی بہت بڑی تعداد شامل ہوئی۔ اِس تقریب کی ایک خاص بات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مبارکباد کا پیغام تھا جو احبابِ جماعت کو پڑھ کر سنایا گیا۔ اس میں حضور ایدہ اللہ نے احبابِ جماعت کو تلقین فرمائی کہ وہ اللہ تعالیٰ سے کامل وفاداری کا تعلق قائم رکھیں اور عالمِ انسانیت کی خدمت میں سرگرمی سے منہمک رہیں۔ اِس کے علاوہ وکیل التبشیر صاحب تحریکِ جدید اور دیگر مشنوں کی طرف سے بھی مبارکباد کے پیغامات موصول ہوئے جو کہ احباب کو پڑھ کر سنائے گئے۔

مسجد فضل میں عید الاضحیٰ کی نماز مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب مشنری انچارج احمدیہ مسلم مشن برطانیہ نے پڑھائی اور اس کے بعد خطبہ دیتے ہوئے احبابِ برطانیہ کے سامنے برطانیہ میں پانچ نئی مساجد اور مراکزِ احمدیت کے قیام کا منصوبہ پیش کیا۔ آپ نے کہا کہ مسجد فضل لندن احمدی عورتوں کے چندہ سے تعمیر کی گئی تھی جو کہ قربانی کا ایک اعلیٰ مظاہرہ تھا مگر اب اس مسجد کی تعمیر کو پچاس برس سے زائد ہو گئے ہیں اور اِس دوران میں جماعت نے تعداد اور مالی وسائل کے لحاظ سے بے پناہ ترقی کی ہے۔ شیخ صاحب نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ ہم بہرصورت لازمی طور پر آگے بڑھیں اور خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت پر بھروسہ کرتے ہوئے اور پورے عزم اور دلیری سے کام لیتے ہوئے انگلستان میں کم از کم پانچ مساجد اور مراکز، اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے لئے قائم کر دیں۔ شیخ صاحب نے احباب کی توجہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اُس خطبہ کی طرف دلائی جو کہ حضور نے لندن میں اکتوبر ۱۹۷۸ء میں ارشاد فرمایا تھا اور جس میں حضور نے جماعت کو مشورہ دیا تھا کہ جتنی جلد ہو سکے برطانیہ میں مزید مساجد اور مراکز قائم کئے جائیں۔ شیخ صاحب نے اِس سلسلہ میں جماعت کے سامنے سکیم پیش کرتے ہوئے کہا کہ حضور ایدہ اللہ کی خواہش کو پورا کرتے ہوئے مساجد کی تعمیر کے لئے فنڈ اکٹھا کیا جائے۔

شیخ صاحب نے جو سکیم پیش کی ہے اس کے مطابق دس سال کی عمر کے تمام احمدی بچے پانچ پونڈ فی کس، دس سال سے بلیس سال تک کی عمر کے بچے دس پونڈ فی کس اِس فنڈ میں ادا کریں۔ اس کے علاوہ جو عورتیں ملازمت نہیں کرتیں وہ پندرہ پونڈ فی کس اور کمانے والی عورتیں اپنی دو ہفتے کی تنخواہ نئی مساجد کی تعمیر کے فنڈ میں ادا کریں۔ اِس کے بعد مکرم شیخ صاحب نے کمانے والے احمدی احباب کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے کہا کہ اِس فنڈ میں ان کی شرکت کا انحصار ان کی اپنی ذات اور ان کے ضمیر پر ہے۔ اِس سلسلہ میں کوئی حد مقرر نہیں کی گئی۔ مکرم شیخ صاحب نے احبابِ جماعت سے اپیل کی کہ وہ اِس فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ شیخ صاحب نے اِس امر پر زور دیا کہ اسلام کا احیاء بہت بڑی قربانیاں چاہتا ہے جو کہ ہر مرد و عورت اور بچے کو ادا کرنی ہوں گی۔

مکرم منیر الدین صاحب شمس نے تار میں بتایا ہے کہ اِس سکیم کا اعلان برطانیہ میں تمام مراکزِ احمدیت سے بیک وقت عید کے خطبات میں کیا گیا ہے۔ تار میں بتایا گیا کہ اِن مراکز سے نہایت ہی حوصلہ افزا رپورٹیں آرہی ہیں۔ ✦

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۷؍ نبوت ۷؍ نومبر ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مکرم ناصر احمد صاحب شمس مبلغ ہالینڈ کو مورخہ ۱۷؍ اکتوبر ۱۹۷۹ء کو ایک بیٹے کے بعد پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت بچی کا نام شمسہ منورہ تجویز فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم میاں محمد سعید صاحب لاہور ولد مکرم بابو محمد عالم صاحب ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر حال لندن کی پوتی اور مکرم الحاج صوبیدار غلام رسول صاحب مرحوم دارالصدر ربوہ کی نواسی ہے۔

احباب کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ نیک، صالحہ اور خادمِ دین ہو۔

(نائب وکیل التبشیر)

ایک احمدی طالبعلم کی نمایاں کامیابی

مکرم خواجہ اعجاز احمد صاحب نے امسال ایم۔ ایس سی فزکس کے امتحان پنجاب یونیورسٹی لاہور میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے، فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔ انہوں نے ۸۶.۷۰ فی صد نمبر اور اے گریڈ حاصل کیا ہے۔ مکرم خواجہ صاحب مجلس خدام الاحمدیہ اور احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے مختلف کاموں میں بڑی سرگرمی سے حصہ لیتے ہیں۔ احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور نے انہیں اِس شاندار کامیابی پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ یہ کامیابی ان کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور مزید علمی ترقیات کا موجب بنائے۔ آمین

منور احمد نعیم

صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن۔ لاہور

ادائیگئ زکوٰۃ

ہر صاحبِ نصاب مسلمان پر

فرض ہے

پبلشر: مسعود احمد ؛ پرنٹر: سید عبد الحی ؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی بچّوں کا مستقبل باقی دُنیا کے بچّوں کے مقابلہ میں کہیں زیادہ روشن خوشحال اور خوشیوں سے معمور ہے

یہ وہ بچّے ہیں جن کی زندگیوں میں خُدا کی زندہ قدرتوں کے جلوے ظاہر ہوتے ہیں اور وہ ان سے پیار کرتا ہے

ان کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ تمام دُنیا میں اسلام کو غالب کریگا اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا ہر دل میں گاڑا جائیگا

خدا تعالےٰ کی نعمتیں دنیوی ہوں یا دینی بے شمار ہیں لیکن اس نے یہ اصول بیان فرمایا ہے کہ جتنی کوشش کروگے اتنا پاؤ گے

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا احمدی بچوں سے خطاب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲۰، اخاء ۱۳۵۸ ہش بمطابق ۲۰ اکتوبر ۱۹۷۹ء کو اطفال الاحمدیہ کے مرکزی سالانہ اجتماع سے جو خطاب فرمایا تھا وہ افادۂ جماعت کے لئے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ (یوسف سلیم ملک شاہد ایم۔ اے انچارج شعبہ زود نویسی)

تشہّد و تعوّذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

اطفال کے نظام کے لئے ایک بات مَیں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ یہ جھنڈیاں ۲ فٹ اونچی ہونی چاہئیں تاکہ میرے اور تمہارے درمیان حائل نہ ہوجائیں۔ فرمایا:

تم ہو اطفالِ احمدیہ، جماعت احمدیہ میں پیدا ہونے والے یا جماعت احمدیہ کی طرف منسوب ہونے والے اطفال (بچے) جن کو ہماری اصطلاح میں سات سے پندرہ سال کا بچہ کہتے ہیں۔

بچے بچے میں طفل طفل میں بڑا فرق ہے۔ ساری دنیا میں انسان بستے ہیں۔ ساری دنیا کے انسان بچے پیدا کرتے ہیں۔ سارے ملکوں میں اطفال رہتے ہیں۔ اور ساری دنیا کے اطفال کے ایک حصّے کی عمر سات سے پندرہ سال ہے۔

دنیا میں بعض ایسے اطفال ہیں کہ جن کو احساس ہے کہ ہمارا مستقبل، ہماری آئندہ زندگی اندھیرے میں ہے اور ناکامیوں میں ہے جس طرح افریقہ کے ممالک کے جو بچے تھے (اب تو وہاں کے حالات تبدیل ہو گئے ہیں) پچھلی صدی اور اس سے پچھلی صدی میں وہاں کے بچے ہر وقت ڈرتے رہتے تھے کہ کسی وقت

عیسائی سفید فام قومیں

ہمیں قید کر کے، غلام بنا کے، اپنے ملکوں میں لے جائیں۔ انہوں نے ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں ان بچوں کو بڑوں کے ساتھ، بڑوں کے علاوہ ماں باپ سے چھڑوا کے، اور بعض دفعہ ماں باپ کو بھی ساتھ قید کیا اور امریکہ میں لے گئے اور اتنی خطرناک قسم کی تکلیفیں ان کو پہنچائی گئیں۔ مثلاً سولہ سولہ گھنٹے ان سے کام لیا۔ اب اتنا سا بچہ جو میرے سامنے بیٹھا ہے۔ اس سے کمزور صحت والے بچوں سے سولہ سولہ گھنٹے کام لیتے تھے۔ کھیتوں میں زمینداروں کے غلام، کارخانوں میں کارخانہ داروں کے غلام۔ تو ایک وہ بچے بھی ہیں دنیا میں۔ اب بھی ہیں جن کا کوئی مستقبل نہیں اور وہ اسے جانتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لائیں آپ ان بچوں میں سے نہیں ہیں۔ جن کو یہ خطرہ لاحق ہو کہ ہمیں غلام بنا کے دنیا کی کسی منڈی میں بیچ دیا جائے گا۔ کہتے ہیں کہ خفیہ طور پر اب بھی غلاموں کی منڈیاں پائی جاتی ہیں (واللہ اعلم بالصواب) جہاں بچوں کو اغوا کر کے لے جاتے ہیں۔ اور بیچا جاتا ہے۔ لیکن

اللہ تعالےٰ کا فضل

ہے۔ جہاں تک مجھے علم ہے کوئی احمدی بچہ اس ظلم کا نشانہ نہیں بنا۔ ایک تو یہ بچے ہوئے نا۔

پھر بعض بچے وہ ہیں جن کا مستقبل یا جن کی آئندہ زندگی اتنی اندھیری نہیں۔ تھوڑی سی تعلیم دے دیتے ہیں۔ مثلاً جب انگریز حاکم ہوا اور اس نے تعلیم دینی شروع کی۔ تو وہ کہتا تھا کہ دسویں جماعت تک تعلیم دے دو اور ان سے کلرکی کا کام لو۔ یہ جو حساب کرنا ہے یا چھوٹے موٹے کام ہیں حکومت کے وہ ان سے لیا کرو۔ ہم اونچے لوگ ہیں، ہم یہ کام کیوں کریں، ہمارے بچے یہ کام کیوں کریں۔ یعنی تھوڑا سا پڑھا بھی دیا اور حقارت کی نظر سے بھی دیکھا، ذلیل بھی کیا، کم تنخواہیں دے کے ان سے کام بھی لیا اور بڑا لمبا عرصہ کام لیا۔ کوئی سو سال دو سو سال دنیا کے بعض بچوں پر۔ بعض قوموں کے بچوں پر، بعض علاقوں کے بچوں پر یہ واقع بھی گزرا۔ مگر

تم احمدی بچے ہو

اور تم وہ بچے نہیں ہو۔ تو خدا کا شکر کرو، تم ان بچوں میں شامل نہیں ہو۔

پھر بعض بچے ایسے ہیں کہ جن کو پڑھایا جاتا ہے۔ اور ان کی پڑھائی، ہیں

ان کے نصاب میں یہ بھی حصّہ شامل ہے کہ خدا نہیں ہے۔ کورس کا یہ حصّہ ہوتا ہے کہ اللہ سے دُور کر دیتا ہے دماغ کو۔ عجیب لغو باتیں کر کے زہر بھرتے ہیں بچوں کے دماغوں میں۔ حالانکہ ہم جانتے ہیں اور ہمارے بچے بھی جانتے ہیں کہ اللہ ہے اور اپنے بندوں سے پیار کرتا ہے۔

۱۹۷۴ء میں جب تکلیف میں تھی جماعت۔ اور روزانہ قریباً ۶، ۷ گھنٹے مختلف جماعتوں کے جو دوست آتے تھے ان سے میں ملتا تھا ان کی تکلیف سنتا تھا میں، ان کو تسلی دلاتا تھا، چہروں کی جو گھبراہٹیں ہیں کوشش کرتا تھا کہ وہ دور ہو جائیں اور وہ مسکرانے لگ جائیں۔ اس میں ایک بات یہ بھی میں ان کو کہتا تھا۔ بچے بھی ساتھ آ جاتے تھے۔ تمہاری طرح کے چھوٹے چھوٹے سے۔ میں کہتا تھا۔ بچو! بتاؤ تم میں سے کسی کو بھی خواب آئی؟ تو بہت سارے بچے کھڑے ہو جاتے تھے۔ اور کہتے تھے ہمیں آئی۔ بچے کو خدا تعالیٰ

بچے کی زبان میں

بات بتاتا ہے۔ ایک بچے کو آئن سٹائن کی تھیوری یا ڈاکٹر سلام نے جس نئی تحقیق پر نوبل پرائز لیا ہے۔ وہ تو خدا نہیں بتائے گا۔ جس کا سر پیر ہی نہ بچے کو پتہ لگے۔ بچے سے تو خدا کا پیار یہ ہے کہ ایسی بات کرے جو اسے سمجھ آ جائے۔ مثلاً ایک بچہ کھڑا ہوتا تھا اور کہتا تھا کہ "ساڈی مجھیں نے بچہ دیناں سی اور میں خواب وچ ویکھیا کہ کٹّی ہوئی ہے" اب یہ بچے کی زبان ہے۔ اب جو بچہ بھینس کے پیٹ میں ہے۔ اس کے متعلق کسی کو یہ پتہ نہیں کہ وہ کٹّا ہے یا کٹّی ہے۔ صرف خدا کو پتہ ہے اور اس کے خواب کے مطابق کٹّا یا کٹّی کا ہو جانا، بتاتا ہے کہ خواب بتانے والی ذات علّام الغیوب ہے جسے پتہ ہے یعنی بھینس کا بچہ جب پیٹ کے اندھیروں میں تھا۔ اس وقت خدا تعالیٰ کی روشنی سے تو وہ باہر نہیں تھا نا۔ خدا کو پتہ تھا اور خدا نے ایک احمدی بچے سے اس طرح پیار کیا۔ یہ بتانے کے لئے کہ میں اس جماعت سے بہت پیار کرنے والا ہوں، تیاری کرو میرے پیار کو حاصل کرنے کے لئے۔ لیکن جو میں اب بتا رہا ہوں وہ ہے اس سے الٹ بات کہ سکولوں میں یہ کوشش کی جاتی ہے (اس موقعہ پر بجلی کی رَو بند ہو گئی تو حضور نے اپنے سامنے بیٹھے ہوئے بچوں کو بتایا یہ

سبز چائے کا قہوہ

ہے۔ جس کے اندر کوئی مٹھاس نہیں صرف گرمی ہے اور اگر تم میں سے کسی کے منہ میں ڈالی جائے تو کہو گے اوہوں یہ کیا ہے کوئی مزہ ہی نہیں۔ مگر میرے لئے مفید ہے۔ گلے کو گرم رکھتی ہے۔ اس لئے میں نے ایک گھونٹ پی لیا ہے۔ ہم میں سے بہتوں کو عادت ہے سختی برداشت کرنے کی۔ یہ تو کوئی چیز ہی نہیں پھیکا۔ کسیلا قہوہ۔ میں

کونین کی گولی

منہ میں ڈال کے اچھی طرح چبا کے کھا جاتا ہوں۔ اور ایک دن میں نے ایک دوست کو کہا تم بھی کھاؤ گے۔ کہتا ہاں میں بھی کھاؤں گا۔ میں نے کہا اچھا دونوں کھاتے ہیں۔ میں نے بھی منہ میں ڈالی اور اس نے بھی ڈالی اس کی ساری رگیں پھول گئیں۔ دو دن تک وہ ہنستا تھا تو لوگ سمجھتے تھے رو رہا ہے لیکن مجھ پر کچھ اثر نہ ہوا۔ بڑی کڑواہٹیں برداشت کی ہیں تمہارے لئے بھی۔ میں خدام الاحمدیہ کا صدر بھی رہا ہوں بڑا لمبا عرصہ۔ تمہارے لئے بھی کڑواہٹیں برداشت کیں۔ پھر دوبارہ بجلی کی رَو آ جانے پر فرمایا)

روس میں اور دوسرے کمیونسٹ ممالک میں تمہاری عمر کے بچوں پہ یہ زور لگایا جاتا ہے۔ کہ وہ خدا سے دُور ہو جائیں۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی نعمتوں کی بھاری اکثریت سے وہ محروم ہو جاتے ہیں کیونکہ خدا تعالیٰ نے نعمتیں دو قسم کی دی ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ظَاهِرَةً وَّ بَاطِنَةً

قرآن کریم نے کہا ہے ایک ظاہری نعمتیں ہیں۔ اچھی غذا ہے، متوازن غذا ہے۔ دودھ ہے جو ہر بچے کو پینا چاہئے۔ اور نہیں ملتا بے چاروں کو۔ اور لحمیات ہیں۔ لوگوں کو پتہ ہی نہیں کہ متوازن غذا کسے کہتے ہیں۔ لیکن قرآن کریم نے اس کا ذکر کیا ہے۔ ایک تو یہ ہے (۲) پھر سردی گرمی سے بچنے کے لئے لباس ہے گھر ہے (۳) اگر انسان اپنی غلطی سے بیمار ہو جائے۔ تو خدا تعالیٰ نے اسے شفا دینے کے لئے دوائیں بنائی ہیں۔ خدا تعالیٰ نے

دعا کا نظام

جاری کیا ہے۔ دوا کے ساتھ دعا کرو۔ تو جلدی شفا ہو جاتی ہے۔ ہمارے ڈاکٹر جو افریقہ میں گئے ہیں، ان کو اتنی شہرت ملی خدا کے فضل سے کہ ان کے مریض جن کے متعلق یورپ کے ڈاکٹروں نے کہہ دیا تھا کہ لاعلاج ہیں اور ان کا اپریشن ہو ہی نہیں۔ افریقہ میں احمدی ڈاکٹر نے اپریشن کیا اور وہ کامیاب ہوا اور اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ہمسایہ ممالک جہاں ہمارے ہسپتال نہیں۔ وہاں کے بڑے بڑے امیر لوگوں نے ہمارے ہسپتالوں میں (جہاں ہسپتال ہیں وہاں آ کے) علاج کروانا شروع کر دیا۔ تو یہ ممالک جو بچے کے ذہن سے

خدا کی یاد مٹانے کی کوشش

کرتے ہیں۔ وہ بھی بچے پر ظلم کر رہے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی یہ نعمت کہ وہ بیمار ہو تو دعا سے اس کی تکلیف جلدی دُور ہو جائے۔ اس سے اسے محروم کر دیا۔ اور جب دنیا کا سہارا کوئی نہ ہو (اللہ کے منکرو! یا تو سہارا بنو خدا کی جگہ، وہ تو طاقت ہی نہیں) تو جب دنیا کے سارے سہارے ٹوٹ جاتے ہیں۔ اور کسی جگہ روشنی نظر نہیں آتی۔ اس وقت خدا آتا ہے اور کہتا ہے

میں تیرا خدا ہوں

تجھے گھبراہٹ کی کیا ضرورت ہے۔ پھر یہ تو اس دنیا کی ہوئی باتیں۔ پھر انسان نے مرنا ہے، اس کی روح زندہ رہے گی۔ اور یہ دنیا جو ہے یہ تیس سال چالیس سال پچاس سال (اگر بچپن میں نہ بھی

کوئی مرے لمبی عمر پائے، ۶۰ سال ۷۰ سال کوئی اِکّا دُکّا سَو ایک سَو دس ایک سَو بیس سال تک ۔ اکثر سو سال کے اندر اندر مرجاتے ہیں ۔ لیکن رُوح زندہ ہے اور وہ جنت میں جائے گی نہ ختم ہونے والی زندگی ۔ اور خُدا تعالیٰ کے خاص فضل اور رحمت سے یہ جنّت کی نعمتیں ہیں ۔ اللہ کی رضا کی جنتوں میں جو اُسے ملیں گی ۔

تو یہ ممالک جو ہیں بچوں کو خُدا تعالیٰ کی اتنی عظیم اور نہ ختم ہونے والی نعمتوں سے محروم کر رہے ہیں ۔ یہ بھی بچے ہیں دنیا میں ۔ تو شکر کرو خُدا کا اور الحمد پڑھو کہ تم وہ بچے نہیں ہو جن کے دماغوں سے خُدا تعالیٰ کا نام مٹایا جا رہا ہے بلکہ تم وہ بچے ہو جن کی زندگیوں میں

خُدا تعالیٰ کی زندہ قدرتوں کے جلوے

ظاہر ہوتے ہیں اور تم خود بھی گواہ ہو اس کے اور تمہارے بڑے بھی گواہ ہیں کہ خدا تعالیٰ غیب کی باتیں جانتا ہے ۔ یہ سو سالہ زندگی بھی اگر ہو تو کیا زندگی ہے ۔ اُس کے بعد جہنم میں چلا جائے ، خدا کی خفگی اور اُس کا قہر نازل ہو رہا ہو ۔ اور ایک طرف جنتی ہیں جن کے متعلق کہا گیا ہے کہ وہ صرف نیکی ہی کی خواہشیں کریں گے اور ہر خواہش ان کی پوری ہو جائے گی ۔ اس دنیا میں تو کوئی نیک سے نیک آدمی بھی نہیں جس کی ہر خواہش پوری ہو ۔ ہو ہی نہیں سکتی ۔ لیکن وہ ایسی زندگی ہے ۔ اتنی بڑی نعمتوں سے اُن بچوں کو محروم کیا جا رہا ہے جن کے دماغ سے خُدا کا نام مٹایا جا رہا ہے اور کہتے ہیں ہم بڑا احسان کر رہے ہیں ۔ اپنے دادا کا نام یاد رکھنے کے لئے تو نام بتایا جاتا ہے ۔ لیکن ہستیٔ باری تعالیٰ کے متعلق یہ کہدیا کہ اگر خُدا ہے تو خود بخود ہی ان کو پتہ لگ جائے گا ۔ پھر دادا کا نام کیوں یاد کرواتے ہو آپ ہی پتہ لگ جائے گا ۔ تو باپ کا نام کیوں بتاتے ہیں گھر والے وہ آپ ہی پتہ لگ جائے گا ۔ خود بخود پتہ نہیں لگا کرتا ۔ جو حقیقتیں ہیں اس دنیا میں اُن کا اظہار کیا جاتا ہے ، اُن کا علم دیا جاتا ہے ، پڑھایا جاتا ہے ، تب پتہ لگتا ہے ۔

دیکھو یہ بجلی ہے ۔ یہ کتنی بڑی حقیقت ہے ۔ ایک دُنیا کو اس نے روشن کیا ۔ اور یہ بجلی آواز بھی دُور تک پہنچا رہی ہے اور روشنی بھی رات کو کرتی ہے ۔ کتنا فائدہ پہنچایا ہے دُنیا کو ۔ اب کوئی پاگل ہی ہوگا جو کہے کہ بجلی تو ہے ، اس کے اُوپر تحقیق کرنے کی ، اس کا علم دینے کی ، اس کا علم سیکھنے کی کیا ضرورت ہے ۔ بجلی ہے آپ ہی پتہ لگ جائے گا انسان کو ۔ سارے کہیں گے یہ پاگل ہو گیا ہے ۔ اسی طرح جو کہتا ہے کہ خُدا کا نام بتانے کی کیا ضرورت ہے بچے کو خود بخود ہی پتہ لگ جائے گا وہ بھی سوجھ بوجھ سے کام نہیں لے رہا ۔ اور ایسے ممالک میں بسنے والے بچوں کا مستقبل بھی روشن نہیں ۔ ایسے بچوں کے مقابلہ میں تمہارا مستقبل ، اے احمدی بچو ! کہیں زیادہ روشن

خوشحالی اور خوشبوؤں سے معمور

ہے ۔

کچھ سرمایہ دار ممالک ہیں ۔ وہ سمجھتے ہیں کہ بس کسی مذہب کی طرف منسوب ہو جانا کافی ہے ۔ وہ دین اور مذہب کے حقیقی ثمرات سے محروم ہیں ۔ ان کی ساری کوششیں دُنیا کے لئے ہیں ، مگر جہاد اور مجاہدہ کی روح سے محروم ۔

اسلام نے بھی بہت زور دیا ہے کوشش اور سعی پر اور فرمایا ہے :۔

لَیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی

مگر خُدا کہتا ہے میری نعمتیں دنیوی بھی دینی بھی ۔ بے شمار ہیں ۔ لیکن جتنی کوشش کرو گے اُتنا پاؤ گے ۔

لَیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی

مگر ساتھ یہ بھی فرمایا دنیا کے لئے کوشش بھی دین کی خاطر ہونی چاہیئے ۔

ہر حال بچے بچے میں بہت فرق ہے ۔ تمہارا مستقبل دُنیا کے سارے بچوں سے زیادہ روشن ہے ۔ اس لئے کہ تمہیں خُدا نے وعدہ دیا کہ تمہارے ذریعہ سے اسلام غالب آئے گا ۔ جب تم بڑے ہو گے ، دینِ اسلام سیکھو گے ، دعائیں کرو گے ، زندہ خُدا سے تمہارا زندہ تعلق پیدا ہو جائے گا ، خُدا کی راہ میں تم قربانیاں کرنے والے ہو گے ، تمہارے دل میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نوعِ انسانی کا درد

ہوگا ۔ جو خُدا سے دُور ہیں اُن کے لئے تمہارے دل تڑپیں گے ، تمہارے دل میں یہ خواہش پیدا ہوگی کہ یہ بھی خُدا کو پہچانیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیار کے حلقے کے اندر داخل ہو جائیں ، تمہارے ذریعہ سے تمہاری تربیت کے بعد اللہ تعالیٰ تمام دُنیا میں اسلام کو غالب کرے گا ۔ خُدا تعالیٰ کی محبت کو قائم کرے گا ، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا ہر دل میں گاڑا جائے گا اور قریہ قریہ میں محمد ۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز گونجے گی ۔ وہ وقت آنے والا ہے اور اس وجہ سے تمہارا خُدا تم سے بے حد پیار کرے گا ۔

اور تمہارا مستقبل یہ ہے ۔ ذمہ داری ہے تمہاری بڑی لیکن اتنے عظیم وعدے ہیں دین و دُنیا کی ترقیات کے ۔ جب تم ان لوگوں کی خدمت کرو گے اور خُدا کے قریب لاؤ گے اور اتنی نعمتیں اُن کے سامنے رکھدو گے خدا تعالیٰ کی ، تو کتنا وہ بدلہ تمہیں دیں گے ۔ پیار کے نتیجہ میں اُن کے دلوں میں تمہارا پیار ہوگا اور پھر کس چاہت اور خوشی سے وہ تمہاری باتوں پر کان دھریں گے اور تمہارے پہلو میں قدم سے قدم ملائے ،

قربِ الٰہی کی راہوں پر

آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں گے ۔

اللہ تعالیٰ تمہیں اطفالِ احمدیہ یعنی احمدیت کے اطفال کے مقام کو پہچاننے کی توفیق عطا کرے اور اس بات کو جاننے کی توفیق عطا کرے کہ تم سب سے زیادہ خوش نصیب بچے ہو آج کی دُنیا میں ۔ دُنیا کا کوئی خِطّہ ، کوئی قوم ، کوئی مذہب ، کوئی ازم ایسا نہیں جس کے بچے تم سے زیادہ خوش قسمت ہوں ۔

خُدا کرے کہ عملاً بھی تم اُسی طرح خوش قسمت بنو جس طرح وعدوں اور بشارتوں کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ نے تمہیں خوش قسمت بنا دیا ہے ۔ آمین ؛

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے ۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں کی بابرکت سکیم کے تحت

نائیجیریا میں احمدیہ سیکنڈری سکول اگینلے کا افتتاح

(مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد ایم۔اے امیر و انچارج مبلغ نائیجیریا)

تقریباً دس سال قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے نصرت جہاں کی جو بابرکت سکیم شروع فرمائی تھی نہ صرف یہ کہ اس کے تحت اس عرصہ میں قائم شدہ تعلیمی اور طبی ادارے خدمات میں مصروف ہیں بلکہ مزید نئے ادارے بھی قائم ہو رہے ہیں۔ گویا یہ سکیم اپنی ذات میں مستقل نوعیت کی حامل ہے اور انشاء اللہ العزیز آئندہ مسلسل اس کے شاندار نتائج ظہور پذیر ہوتے رہیں گے۔ حال ہی میں نائیجیریا کی کوارا سٹیٹ میں ایک قصبہ اگینلے میں احمدیہ سیکنڈری سکول کا قیام اس سکیم کا شیریں ثمرہ ہے۔

اگینلے قصبہ میں ہماری ایک چھوٹی سی جماعت تقریباً گذشتہ تیس سال سے قائم ہے۔ کچھ عرصہ قبل وہاں ایک اسلامی سکول کا اجراء کیا گیا تھا۔ بعد میں اس کو ترقی دے کر پرائمری سکول بنا دیا گیا اور اب یہ سکول اپنی ایک مستقل جگہ میں تبدیل ہو چکا ہے۔ تقریباً چار سال قبل جماعت نے ہیڈ کوارٹر کی تحریک اور اعانت سے اس کی تکمیل کر لی اور اس موقعہ پر ایک بہت پُر رونق افتتاحی تقریب منعقد ہوئی جس میں علاقہ کے چیف اور دیگر معززین نے شرکت کی اور گویا یہی موقعہ آئندہ سیکنڈری سکول کے قیام کی تجویز کا محرک ثابت ہوا۔

آجکل گورنمنٹ کی چونکہ سکول کے کھولنے کے لئے کڑی شرائط ہیں جس میں متعدد عمارات کی تعمیر کی تکمیل اور بینک بیلنس شامل ہے اس لئے سکول کا کھولنا کوئی آسان امر نہ تھا تاہم اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے تمام مشکلات کو آسان فرما دیا۔ منسٹری کی تمام شرائط کو پورا کرنے کی توفیق دی اور کئی سال کی متواتر کوشش سے بالآخر یہ سکول منسٹری سے منظور کرا لیا ہے اور ۱۹ ر اکتوبر کو سکول کی ایک افتتاحی و دعائیہ تقریب منعقد ہوئی جس میں علاقہ کے معززین علاقہ کے متعدد سکول کے پرنسپل صاحبان اور احباب جماعت نے کثیر تعداد میں شمولیت کی۔ اس علاقہ کے لوگ اس سکول کے قیام پر شاداں تھے اور جماعت کی اس غیر معمولی بے لوث خدمت کے لئے رطب اللسان۔

سکول کی افتتاحی تقریب جو سادہ مگر پُر اثر تھی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم مفتی احمد صادق صاحب نے کی۔ اس کے بعد مکرم خلیل احمد صاحب ظفر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول اگینلے نے مختصر خطاب میں تقریب کی غرض و غایت بیان کی جس کے بعد خاکسار نے حاضرین سے خطاب کیا جس میں خدا تعالیٰ کے حضور جذبات تشکر پیش کئے جس نے جماعت کو اس تعلیمی ادارہ کے قیام کی توفیق دی نیز کمیونٹی کے دلی تعاون اور مساعی کو سراہا اور سکول کے طلباء کو نصیحت کی کہ وہ بوجہ ہراول دستہ ہونے کے مشکلات کی پرواہ نہ کرتے ہوئے سکول کی نیک نامی اور ترقی کے لئے کوشش کریں۔

اس کے بعد خاکسار نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے اور تمام حاضرین نے اس میں شمولیت کی۔ اس موقعہ پر حاضرین کی مشروبات سے تواضع کی گئی۔ دعا کے بعد مکرم پرنسپل صاحب کی معیت میں سکول کے وسیع منصوبہ جو پچاس ایکڑ کے قطعہ میں پھیلا ہوا ہے میں مکمل شدہ عمارات کا خاکسار، چیف اور دیگر معززین نے معائنہ کیا۔ اب تک سکول کے دو بلاک مکمل ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ بورڈنگ کا ایک بلاک مکمل اور ڈائننگ ہال زیر تعمیر ہے۔ اس کے علاوہ فٹبال گراؤنڈ کی صفائی ہو چکی ہے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ کوارا سٹیٹ نائیجیریا کے نارتھ اور ساؤتھ کے عین درمیان ہے اور یہاں کی آبادی زیادہ تر مسلمان ہے مگر عیسائیت نے بھی بہت وسیع جال پھیلا رکھا ہے۔ اکثر تعلیمی ادارے عیسائی مشنز کے قائم کئے ہوئے ہیں۔ ہماری جماعت کی طرف سے اس تمام سٹیٹ میں یہی واحد ادارہ ہے جو قائم ہوا ہے۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اسے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور اس علاقہ میں تعلیمی اور روحانی ترقی کا موجب بنائے۔ آمین

(مرسلہ مجلس نصرت جہاں ربوہ)

جلسہ سالانہ جماعتہائے احمدیہ ضلع لاڑکانہ کا انعقاد

جماعت ہائے احمدیہ ضلع لاڑکانہ کا جلسہ سالانہ ۲۸ ر اور ۲۹ ر ستمبر ۱۹۷۹ء کو منعقد ہوا جس میں جماعت ہائے احمدیہ ضلع لاڑکانہ کے احباب کے علاوہ حیدر آباد، مورو (نوابشاہ) نواب شاہ۔ دادو۔ رادھن۔ جیکب آباد اور سکھر کی جماعتوں کے دوستوں نے بھی شرکت فرمائی۔ مرکز سے محترم مولانا عبدالمالک خاں صاحب ناظر اصلاح و ارشاد تشریف لائے اور جلسہ سے خطاب فرمایا۔ آپ کے علاوہ مربیان سلسلہ مکرم مولوی محمد اشرف صاحب ناصر مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ، مکرم مولوی عمر علی صاحب، مکرم مولوی خالد احمد صاحب شمس، مکرم مولوی محمد عمر صاحب، مکرم مولوی محمد صالح صاحب اور مکرم مولوی عبدالقدیر فیاض نے بھی تقاریر کیں۔

جلسہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہا۔ حاضری بہت اچھی تھی۔ غیر از جماعت احباب نے بھی تقاریر سنیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے بہتر نتائج پیدا کرے اور جماعت کو اس علاقہ میں ترقیات سے نوازے۔ آمین

(امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع لاڑکانہ)

دارالمطالعہ کا افتتاح

۲۱ ستمبر ۱۹۷۹ء کو نماز عصر کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ کُنری (پاک) کے دارالمطالعہ کے افتتاح کی تقریب زیر صدارت محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ مقامی منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد خاکسار شیخ عبدالرحمان قائد مجلس خدام الاحمدیہ کنری نے اس تقریب کی غرض و غایت بیان کی۔ بعد ازاں محترم امیر صاحب نے تقریر فرمائی اور اپنی قیمتی ہدایات سے نوازا اور پھر دارالمطالعہ کا تالا کھولا۔

تقریب میں قریباً یکصد احباب شریک ہوئے جن میں مجلس کی طرف سے مٹھائی تقسیم کی گئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس دارالمطالعہ کو جماعت مقامی کے لئے مبارک اور سعید روحوں کے لئے اسے فائدہ بخش بنائے۔ نیز دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مقامی جماعت کے احباب کو بھی اس سے کما حقہٗ فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ کُنری (پاک))

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کی پھوپھی صاحبہ نعمت بی بی عرصہ بیس روز سے بیمار ہیں فضل عمر ہسپتال میں اپریشن ہوا ہے۔ بزرگان سلسلہ و دیگر احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(حبیب الرحمٰن دفتر آڈیٹر تحریک جدید ربوہ)

(۲) میرے لڑکے عزیزم ارشد محمود نے درخواست برائے ملازمت بھیجی ہوئی ہے۔ تمام احباب کی خدمت میں بہت مؤدبانہ گزارش ہے کہ عزیز کی حصول ملازمت میں کامیابی کے لئے تمام احباب درد دل سے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ عزیز کو ذہنی پریشانی سے نجات دے اور اس کو اپنے مقصد میں کامیابی نصیب ہو۔ آمین

(اکرم الٰہی۔ گوجرانوالہ)

(۳) خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ نسرین اختر صاحبہ اہلیہ چوہدری سیف اللہ صاحب چک ۱۵۱ سندھ کو عرصہ تقریباً دو سال سے جوڑوں میں شدید درد کی تکلیف ہے۔ اس کے علاوہ دل کو بھی تکلیف لاحق رہتی ہے۔

نیز خاکسار کو بھی عرصہ دراز سے نزلہ کی شکایت چلی آ رہی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر دو کی تمام شکایت دور فرمائے اور اپنے خاص فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(سلیم احمد سلیم سابق صدر جماعت احمدیہ چک ۱۵۱ ضلع تھرپارکر۔ سندھ)

(۴) میرے بڑے لڑکے عزیزم عرفان محمود کاہلوں کی ۲۳ ر اکتوبر ۱۹۷۹ء کو سیڑھیوں سے گرنے کی وجہ سے بائیں بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ پلستر ہو گیا ہے۔ سب احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے جلد از جلد شفا عطا کرے۔ آمین۔ (چوہدری رشید محمود کاہلوں [illegible] لمیٹڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ تعمیر مساجد صدقہ جاریہ ہے

عرصہ ۱۶ر جون تا ۳۰ر جون ۱۹۶۹ء میں مساجد فنڈ میں حصہ لینے والے مخلصین جنہوں نے دس روپے یا اس سے زائد رقوم ادا فرمائی ہیں ان کے اسماء گرامی بغرض دعا درج ذیل ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

۱۔ محترمہ مسز برکت بیگم صاحبہ ۱۰-۰۰
۲۔ مکرم منور احمد صاحب موہنی بازار نواب شاہ ۱۰-۰۰
۳۔ محترمہ سردار بیگم صاحبہ بذریعہ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ۱۰-۰۰
۴۔ جماعت احمدیہ گوجرانوالہ ۸۴-۰۰
۵۔ مکرم سلطان احمد صاحب لطیف نگر ضلع تھرپارکر سندھ ۱۰-۰۰
۶۔ جماعت احمدیہ گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ ۲۱-۰۰
۷۔ محترمہ کوثر تنویر صاحبہ بھٹی چکوال ضلع جہلم ۱۰۰-۰۰
۸۔ محترمہ امۃ القیوم صاحبہ والدہ طاہر احمد صاحب کوارٹر تحریک جدید ربوہ ۵۰-۰۰
۹۔ مکرم قریشی محمد جمیل صاحب سکھیکی ضلع گوجرانوالہ ۲۰-۰۰
۱۰۔ " غلام حسین صاحب پسرور ضلع سیالکوٹ ۵۰-۰۰
۱۱۔ " ایم نصیر احمد صاحب ججہ گھنوکے ججہ ۴۰-۰۰
۱۲۔ " مرزا محمد یعقوب صاحب معہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ چک 27/4-R ضلع ساہیوال ۱۰۵-۰۰
۱۳۔ " محمد سلیمان صاحب اختر چک ۳۵ جنوبی ضلع سرگودھا ۱۰-۰۰
۱۴۔ " حنیف احمد صاحب طاہر وکالت مال اول تحریک جدید ۱۸-۰۰
۱۵۔ " منشی محمد اسمٰعیل صاحب چنیوٹ ضلع جھنگ ۲۰-۰۰
۱۶۔ " سید شعیب احمد صاحب ابن سید محمود احمد صاحب ناصر ربوہ ۲۸-۰۰
۱۷۔ محترمہ سیدہ خالدہ سیما صاحبہ بنت سید ضیاء احمد صاحب باہری دارالرحمت غربی ربوہ ۱۰-۰۰
۱۸۔ مکرم ملک محمد الدین صاحب خانپور ۲۵-۰۰
۱۹۔ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ بذریعہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ ۱۰-۰۰
۲۰۔ مکرم خالد محمود صاحب ابن مکرم عبدالرشید صاحب شرما شکارپور سندھ ۲۰-۰۰
۲۱۔ " رانا مظفر احمد صاحب چک نمبر ۱۰۲ ضلع بہاولنگر ۱۸۰-۰۰
۲۲۔ محترمہ عفت صاحبہ بنت مکرم میجر عبدالقادر صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ ۲۰-۰۰
۲۳۔ " امۃ الغنی صاحبہ اہلیہ شیخ روشن دین صاحب تنویر مرحوم " ۵۰-۰۰
۲۴۔ محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب ربوہ ۱۰۰-۰۰
۲۵۔ مکرم سید سعید احمد صاحب واربرٹن ضلع شیخوپورہ ۱۸۰-۰۰
۲۶۔ " محمد ظفر اللہ صاحب نانوڈوگر ضلع شیخوپورہ ۵۰-۰۰
۲۷۔ " ڈاکٹر محمد نواز صاحب کوٹ قیصرانی ضلع ڈیرہ غازیخاں ۱۰-۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ضروری اعلان

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ کے بعد ایک عدد لیڈیز گھڑی مہمانخانہ مستورات سے چک منگلا کے سے ملی ہے جس کی ہو وہ نشانی بتا کر دفتر لجنہ مرکزیہ ربوہ سے حاصل کر لیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

ٹویوٹا

گاڑی کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات ہول سیل پر

الفرقان موٹر اسٹور سے حاصل کریں

۳۸۔ تبت سنٹر بندر روڈ۔ کراچی

فون ۷۴۶۰۹

سائڈ پلان سنی پارک

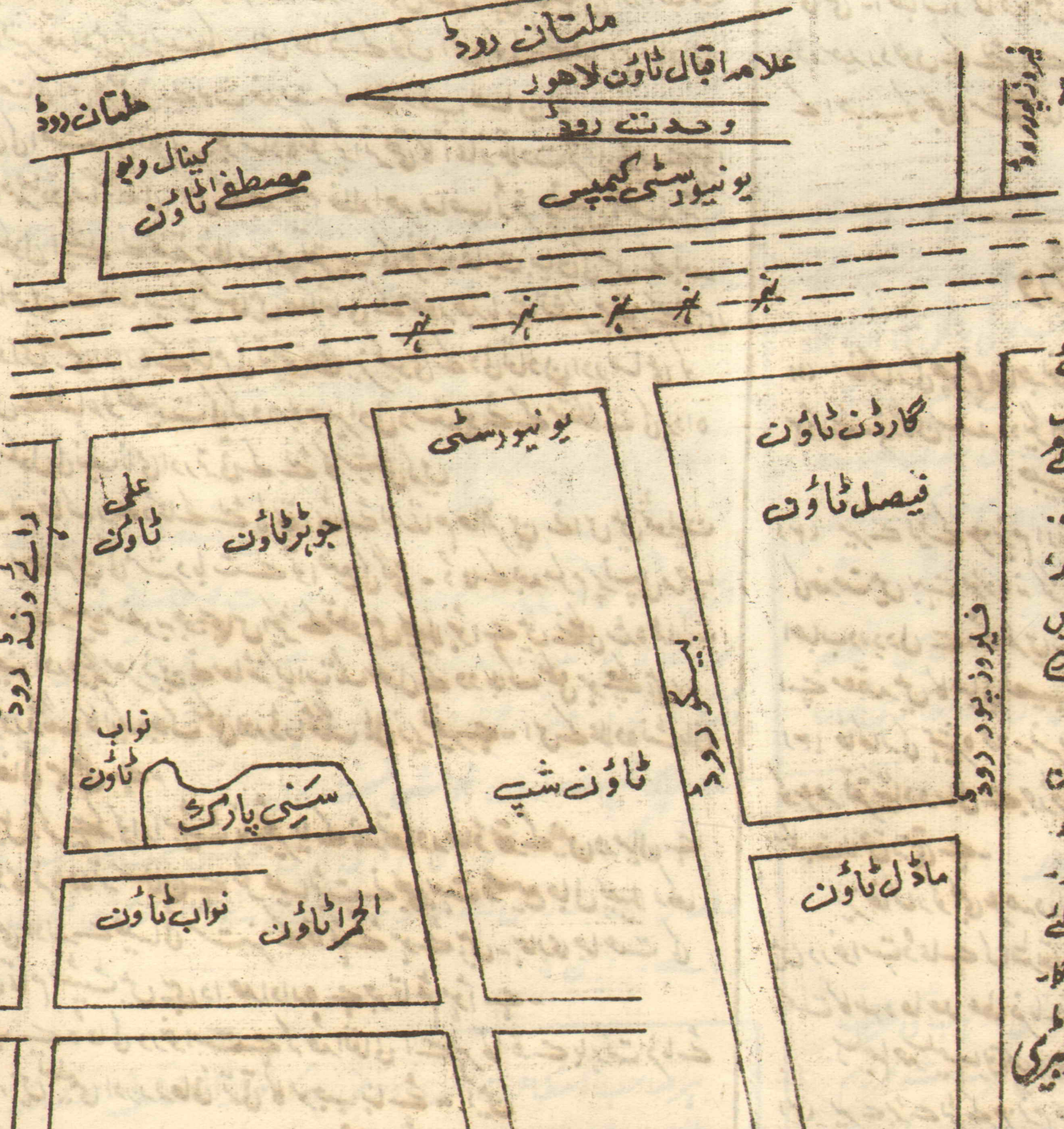

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جدید سہولتوں سے آراستہ ہاؤسنگ سکیم

بکنگ جاری ہے۔ احمدی بھائیوں کیلئے مخصوص بلاک بکنگ جاری ہے

احمد خاص رعایت

سنی پارک

خصوصیات:

لاہور کے اس خوبصورت علاقے میں ہر طبقہ کے لوگوں کے لئے ہر منصوبہ ضرورت پوری کرنے کیلئے ۱۰ مرلے، ۱۴ مرلے، ایک کنال، ۲ کنال سے زائد رہائشی و کمرشل پلاٹس بنائے گئے ہیں۔ سرسبز و شاداب علاقہ، وسیع چلڈرن پارک۔ ملی و تعلیمی سہولتوں کیلئے سکول ہسپتال۔ مسجد، مہذب ماحول۔ وسیع و عریض شاپنگ مرکز۔ ہر بلاک میں کمرشل پلاٹس، کشادہ سڑکیں۔ ہر قسم کی چھوٹی بڑی ٹرانسپورٹ میسر ہے۔

محل وقوع: مختلف رہائشی سکیموں اور جوہر ٹاؤن کے مرکز میں واقع ہے۔ یونیورسٹی کیمپس سے ۲ میل کے فاصلہ پر اور ملتان روڈ سے براستہ وحدت روڈ پر ایک میل کے فاصلہ پر۔

مزید معلومات کے لئے پراسپیکٹس حاصل کریں (رابطہ کے لئے فون ۴۱۶۱۳۰۱، ایک تا ۲ بجے) جمعہ کے دن بھی آفس کھلا رہے گا۔

گل ہاؤسنگ پراجیکٹ خالد ہاؤس بالمقابل گرینڈ بیٹری

ملتان روڈ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کا

کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ

بارعایت خریدنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیے

مقبول پیپر مارٹ۔ گنپت روڈ لاہور۔ فون نمبر ۶۳۸۴۹

گھر:- ملک عبداللطیف ستکوہی۔ فون نمبر ۶۲۵۱۶

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

ہمدردانہ مشورہ اور کامیاب علاج کیلئے

ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ۔ فون نمبر ۵۳۴

قدیمی ——— اولین ——— شہرہ آفاق

دواخانہ حکیم نظام جان

ہر قسم کے مفید مشورہ کے لئے

دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ کی خدمات حاصل کریں

مینیجر حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

فون ملز ۲۷۹۴۶ — فون آفس ۲۲۴۸۳

سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ

مقبول روڈ

فیصل آباد

امپورٹر ——— ایکسپورٹر

لون، وائل، پردہ کلاتھ، پاپلین

جاذبِ نظر، دیدہ زیب، ہر گھر کی پسند

آفس

مندر گلی۔ ریل بازار فیصل آباد

شالوں کی مشہور دکان

الفردوس

۸۵-بی، انارکلی لاہور

الفردوس شال ہاؤس

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کا مدار شالیں۔ زنانہ و مردانہ دھسّے اور گرم مرینہ، تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کرتے، شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال ہاؤس

۸۵- انارکلی- لاہور

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات

اور چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ، شاہراہ قائداعظم۔ لاہور

فون نمبر ۵۲۶۲۳

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶- نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ- لاہور پر

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

تشریف لائیے!

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ رہائش ۶۲۹۳۰ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۲۱۰۷۰۰

جناب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں!

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے

لائقِ صد اعتماد ادارہ

الکیمسٹس — فون ۴۱۶۶۴

(EL-KEMISTS)

سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا۔ ریڈیو پاکستان۔ پاکستان اٹامک انرجی کمیشن۔ ایچ۔ ایف۔ ایف اور نسپاک (NESPAK)

کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں!

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں

——— اور ———

پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیے

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰- منٹگمری روڈ- لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۲

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیویارک جیولرز

۱۱- فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون نمبر ۴۱۰۹۷ (ایئرکنڈیشنڈ)

اور

۱۲ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ لاہور (ایئرکنڈیشنڈ)

پروپرائٹر میاں عظیم قادر اینڈ سنز

الفضل آپ کا واحد جماعتی روزنامہ ہے اس کی اعانت اس کی اشاعت بڑھا کر اور اس میں اشتہار بھجوا کر کیجئے ——— مینیجر الفضل ربوہ

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں
ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے۔
شریف ڈینٹل کلینک
نزد مسجد اقصیٰ ربوہ
فون نمبر ۵۴۳

درخواست دعا

خاکسار مختلف قسم کی پریشانیوں میں مبتلا ہے احباب جماعت اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے تاکہ مولا کریم اپنے خاص فضل سے پریشانیوں سے نجات بخشے۔ آمین۔ (ماسٹر غلام محمد نصیر دارالیمین غربی ربوہ)

آپ کا اپنا ادارہ
کوسموس ڈرائی کلینرز
جدید ترین ڈرائی کلیننگ کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیے
اپنے احباب کیلئے ۲۵ فیصد کی سپیشل رعایت!
میسرز کوسموس ڈرائی کلینرز فون نمبر ۲۰۸۷۲
چوک حسین آگاہی نزد مسجد احمدیہ ملتان شہر

ھوالشافی
مطب
حکیم حمید احمد اختر رجسٹرڈ طبیب درجہ اوّل
اپنی طبی ضروریات اور مخلصانہ مشورہ کے لئے تشریف لائیں۔ باہر کے بھائی بہنیں مفصل حالات بیماری لکھ کر دوا و مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔
• فہرست ادویات بھیں ۲۰ پیسے کے ٹکٹ بھجوا کر طلب فرمائیں
مینیجر المنار دواخانہ ربوہ

TPG 1095/891
زیر
5-6-79
ایل ڈی اے سے منظور شدہ
الحمرا ٹاؤن
خصوصیات:
• جدید ٹرانسپورٹ کا انتظام • تعلیمی و طبی سہولت کے لئے سکول و ہسپتال،
• سرسبز و شاداب علاقہ • تفریح کے لئے پارک • وسیع و عریض شاپنگ مرکز،
• بجلی، پانی و سیوریج کا جدید ترین انتظام • مسجد، مہذب ماحول،
• کشادہ سڑکیں • بیرون ممالک میں مقیم پاکستانیوں کے لئے مخصوص پلاٹ۔
محلِ وقوع:
یونیورسٹی نیو کیمپس سے صرف ۲½ میل کے فاصلے پر۔
پلاننگ:
جدید تکنیک سے آراستہ و مغربی طرزِ رہائش کے معیار کے مطابق۔
بینک:
مسلم کمرشل بنک وحدت روڈ، لاہور
الائیڈ بنک آف پاکستان لمیٹڈ
مزنگ چونگی لاہور۔
پراسپکٹس دفتر سے مفت حاصل کیجئے۔
اوقاتِ رابطہ:
صبح ۸ بجے تا ایک بجے دوپہر ۔۔۔ ۲ بجے دوپہر تا ۸ بجے رات۔
فون نمبر ۸۵۳۱۰۲
ڈویلپمنٹ کا آغاز کر دیا گیا ہے
دفتر بروز جمعہ بھی کھلا رہے گا۔
اٹلس انٹرنیشنل
فیض روڈ، متصل وحدت روڈ۔ مسلم ٹاؤن۔ لاہور

جائیداد
کی
خرید و فروخت
کیلئے
باعتماد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹرز
اینڈ
پراپرٹی ڈیلرز
فون نمبر ۵۲۱
فون گھر نمبر ۴۳۱
ریلوے روڈ
بالمقابل
ریلوے اسٹیشن
رحمت بازار۔ ربوہ
کو
یاد رکھیں

"نعتِ ہر گُل" کے دو شعر
اُسی سے سب کمالاتِ صحابہؓ
اُسی سے شانِ نسلِ سیدہؓ ہے
حسنؓ نے اُس کی خاطر تخت چھوڑا
حسینؓ اُس کے لئے رنگیں قبا ہے
نعت گو شاعر ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ ظفر کے قلم سے
فی کاپی -/۲، سینکڑہ -/۱۲۵
مینیجر کیور ہومیو میڈیسن ربوہ

انشاء اللہ تعالیٰ
حضرت حکیم نظام جانؒ
کے فرزند اور جانشین
حکیم عبدالحمید صاحب اعوان
مشہور دواخانہ (بالمقابل ایوان محمود) ربوہ میں
ہر ماہ کی آخری جمعرات اور جمعہ کو
مطب فرمایا کریں گے
ربوہ اور اس کے قرب و جوار
کے مریض ان دو دنوں میں
فائدہ اٹھا سکتے ہیں
جمعرات: تین بجے بعد دوپہر سے شام چھ بجے تک
اور جمعہ: صبح آٹھ بجے سے بارہ بجے دوپہر تک
(مینیجر مشہور دواخانہ ربوہ)

کراچی میں جائیداد
کی خرید و فروخت مثلاً پلاٹ، مکان، کوٹھی وغیرہ کے لئے درج ذیل پتہ پر اپنے قابلِ اعتماد ادارہ سے رابطہ قائم کیجئے۔
لینڈ مارکس
۱۰۳ ایسی، ڈیفنس سوسائٹی، کمرشل ایریا "بی"
کراچی نمبر ۴
فون: ۵۴۰۸۶۶ — ۵۴۰۸۲۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ اور بیرون ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی خرید و فروخت کا
سب سے پہلا اور قابلِ اعتماد ادارہ ۔۔۔
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ انس مارکیٹ ربوہ۔
فون نمبر ۵۳۵